باقیات

101

پروجیکٹوں کی منصوبہ بندی اور عمل آوری میں ہو رہی بے انتہا تاخیر کو ختم کرنے پر توجہ مرکوز کرتے ہوئے وزیر اعظم نے گجرات کے وزیر اعلی کے طور پر وڈودرا میں بمبارڈیئر ٹرین کوچ مینوفیکچرنگ مرکز کے قیام کو یاد کیا اور کہا کہ فیکٹری پیداوار کے لیے ریکارڈ وقت میں تیار تھی۔ انہوں نے مزید کہا کہ اس فیکٹری میں بنی میٹرو کوچز آج دیگر ممالک کو برآمد کیے جا رہے ہیں۔ وزیر اعظم مودی نے یقین ظاہر کیا کہ آج کی افتتاحی مرکز میں بنائے گئے ہوائی جہاز بھی برآمد کیے جائیں گے۔

وزیر اعظم نے اسپین کے مشہور شاعر انتونیو ماچاڈو کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ جیسے ہی ہم ہدف کی طرف چلنا شروع کرتے ہیں، ہدف کی طرف راستہ خود بخود بن جاتا ہے۔ اس بات کا ذکر کرتے ہوئے کہ بھارت کا دفاعی مینوفیکچرنگ ماحولیاتی نظام آج نئی اونچائیوں کو چھو رہا ہے، وزیر اعظم مودی نے کہا کہ اگر 10 سال پہلے ٹھوس اقدامات نہ کیے جاتے تو آج اس منزل تک پہنچنا ناممکن ہوتا۔ انہوں نے مزید کہا کہ ایک دہائی قبل دفاعی مینوفیکچرنگ کی ترجیح اور شناخت درآمد کے بارے میں تھی اور کوئی سوچ بھی نہیں سکتا تھا کہ بھارت میں اتنے بڑے پیمانے پر دفاعی مینوفیکچرنگ ہو سکتی ہے۔ وزیر اعظم نے ریمارکس دیے کہ حکومت نے ایک نئے راستے پر چلنے کا فیصلہ کیا، بھارت کے لیے نئے اہداف مقرر کیے، جس کے نتائج آج واضح ہیں۔

وزیر اعظم نے کہا کہ دفاعی شعبے میں بھارت کی تبدیلی اس بات کی مثال ہے کہ کس طرح صحیح منصوبہ اور شراکت داری امکانات کو خوشحالی میں بدل سکتی ہے۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ اسٹریٹجک فیصلوں نے گزشتہ دہائی کے دوران بھارت میں ایک متحرک دفاعی صنعت کی ترقی کو ہوا دی ہے۔ وزیر اعظم مودی نے کہا کہ ہم نے دفاعی مینوفیکچرنگ میں پرائیویٹ شعبے کی شرکت کو بڑھایا، عوامی شعبے کی اکائیوں کو زیادہ موثر بنایا، آرڈیننس فیکٹریوں کو سات بڑی کمپنیوں میں تبدیل کیا اور ڈی آر ڈی او اور ایچ اے ایل کو بااختیار بنایا۔ انہوں نے کہا کہ اتر پردیش اور تمل ناڈو میں دفاعی راہداریوں کے قیام سے اس شعبے میں نئی توانائی آئی ہے۔ آئی ڈی ای ایکس (دفاعی مہارت کے لیے اختراع) اسکیم کا ذکر کرتے ہوئے، وزیر اعظم نے کہا کہ اس نے پچھلے پانچ چھ سالوں میں تقریباً 1000 دفاعی اسٹارٹ اپس کی ترقی کو آگے بڑھایا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ بھارت کی دفاعی برآمدات میں گزشتہ ایک دہائی کے دوران 30 گنا اضافہ ہوا ہے، ملک اب 100 سے زائد ممالک کو آلات برآمد کر رہا ہے۔

وزیر اعظم نے ہنر مندی اور روزگار کے مواقع پیدا کرنے پر زور دیا اور کہا کہ ایئربس-ٹاٹا فیکٹری جیسے منصوبے ہزاروں ملازمتیں پیدا کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ یہ فیکٹری 000,18 ہوائی جہاز کے کل پرزوں کی مقامی تیاری میں معاونت کرے گی، جس سے پورے بھارت میں ایم ایس ایم ایز کو بے پناہ مواقع ملیں گے۔ اس بات کا ذکر کرتے ہوئے کہ بھارت آج بھی دنیا کی بڑی طیارہ کمپنیوں کے کل پرزوں کا سب سے بڑا سپلائر ہے، وزیر اعظم مودی نے کہا کہ نئی ہوائی جہاز کی فیکٹری بھارت میں نئی مہارتوں اور نئی صنعتوں کو بڑا فروغ دے گی۔

وزیر اعظم نے اس بات پر زور دیا کہ وہ آج کے پروگرام کو ٹرانسپورٹ ہوائی جہاز کی تیاری سے آگے دیکھ رہے ہیں۔ پچھلی دہائی میں بھارت کے ہوا بازی کے شعبے کی بے مثال ترقی اور تبدیلی کو اجاگر کرتے ہوئے، وزیر اعظم مودی نے تبصرہ کیا کہ بھارت ملک کے سیکڑوں چھوٹے شہروں کو ہوائی رابطہ فراہم کر رہا ہے، جبکہ ساتھ ہی بھارت کو ہوا بازی کا مرکز بنانے اور ایم آر او ڈومین بنانے کے لیے کام کر رہا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ یہ ماحولیاتی نظام مستقبل میں میڈ ان انڈیا شہری ہوائی جہاز کے لیے بھی راہ ہموار کرے گا۔ یہ نوٹ کرتے ہوئے کہ مختلف بھارتی ایئر لائنز نے 1200 نئے طیاروں کا آرڈر دیا ہے۔ وزیر اعظم مودی نے کہا کہ اس کا مطلب صرف یہ ہے کہ نئی افتتاحی فیکٹری مستقبل میں بھارت اور دنیا کی ضروریات کو پورا کرنے کے لیے ڈیزائننگ سے لے کر شہری ہوائی جہاز مینوفیکچرنگ تک اہم کردار ادا کرے گی۔

وڈودرا شہر کو ایم ایس ایم ایز کا گڑھ قرار دیتے ہوئے وزیر اعظم مودی نے کہا کہ یہ شہر بھارت کی ان کوششوں میں ایک تعامل کے طور پر کام کرے گا۔ انہوں نے مزید کہا کہ شہر میں ایک گتی شکتی یونیورسٹی بھی ہے، جو بھارت کے مختلف شعبوں کے لیے پیشہ ور افراد کو تیار کر رہی ہے۔ وزیر اعظم نے یہ بھی کہا کہ وڈودرا میں فارما سیکٹر، انجینئرنگ اور ہیوی مشینری، کیمیکلز اور پیٹرو کیمیکل، بجلی اور توانائی کے آلات جیسے کئی شعبوں سے متعلق بہت سی کمپنیاں تھیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ اب یہ پورا خطہ بھارت میں ایوی ایشن مینوفیکچرنگ کا ایک بڑا مرکز بننے جا رہا ہے۔ وزیر اعظم نے حکومت گجرات اور اس کے وزیر اعلی بھوپیندر پٹیل اور ان کی پوری ٹیم کو ان کی جدید صنعتی پالیسیوں اور فیصلوں کے لیے مبارکباد دی۔

وڈودرا کو بھارت کا اہم ثقافتی شہر قرار دیتے ہوئے مودی نے کہا کہ وہ اسپین سے آنے والے تمام دوستوں کا خیر مقدم کرتے ہوئے بہت خوش ہیں۔ وزیر اعظم نے کہا کہ بھارت اور اسپین کے درمیان ثقافتی تعلق کی اپنی اہمیت ہے۔ انہوں نے کہا کہ فادر کارلوس ویلے اسپین سے آکر گجرات میں آباد ہوئے اور اپنی زندگی کے پچاس سال گزارے۔ انہوں نے مزید کہا کہ فادر ویلے نے ثقافت کو اپنے افکار اور تحریروں سے مالا مال کیا تھا۔ وزیر اعظم مودی نے کہا کہ انہیں بھی فادر ویلے سے ملنے کی سعادت نصیب ہوئی اور حکومت ہند نے انہیں ان کی عظیم شراکت کے لئے پدم شری سے نوازا۔

وزیر اعظم مودی نے کہا کہ یوگا اسپین میں بھی بہت مقبول تھا اور بھارت میں بھی ہسپانوی فٹ بال کو پسند کیا جاتا تھا۔ ریال میڈرڈ اور بارسلونا کلبوں کے درمیان کل ہونے والے فٹ بال میچ کے بارے میں تبصرہ کرتے ہوئے وزیر اعظم نے کہا کہ بارسلونا کی زبردست جیت بھارت میں بھی موضوع بحث تھی اور دونوں کلبوں کے شائقین کا جوش بھارت میں بھی ویسا ہی تھا جیسا کہ اسپین میں ہے۔ بھارت اور اسپین کی کثیر جہتی شراکت داری پر روشنی ڈالتے ہوئے وزیر اعظم نے کہا کہ چاہے یہ کھانا ہو، فلمیں ہوں یا فٹ بال، عوام سے عوام کے مضبوط رابطے نے ہمیشہ ہمارے تعلقات کو مضبوط کیا ہے۔ وزیر اعظم نے اس بات پر خوشی کا اظہار کیا کہ بھارت اور اسپین نے 2026 کو ثقافت، سیاحت اور مصنوعی ذہانت اے آئی کے بھارت-اسپین سال کے طور پر منانے کا فیصلہ کیا ہے۔

خطاب کے اختتام پر، وزیر اعظم نے اس اعتماد کا اظہار کیا کہ آج کی تقریب بھارت اور اسپین کے درمیان مشترکہ تعاون کے بہت سے نئے پروجیکٹوں کی حوصلہ افزائی کرے گی۔ انہوں نے ہسپانوی صنعت اور اختراع کاروں کو دعوت دی اور انہیں بھارت آنے اور ملک کی ترقی کے سفر میں شراکت دار بننے کی ترغیب دی۔ اس موقع پر گجرات کے گورنر آچاریہ دیوورت، گجرات کے وزیر اعلی بھوپیندر پٹیل، مرکزی وزیر دفاع راجناتھ سنگھ اور مرکزی وزیر برائے امور خارجہ ایس جے شنکر و دیگر موجود تھے۔

102

دہشت گرد کے مارے جانے کی تصدیق کی اور 'فینٹم' کتے کو بھی خراج تحسین پیش کیا۔ ترجمان نے کہا، ''ہم اپنے بہادر ساتھی 'فینٹم' کو خراج عقیدت پیش کرتے ہیں جس نے اپنی جان قربان کر دی۔'' ڈی آئی جی جموں، شیو کمار اور اے ڈی جی پی جموں، آنند جین نے بھی مقام واقعہ کا دورہ کیا اور آپریشن کا جائزہ لیا۔ سیکورٹی فورسز نے مشتبہ مقامات پر راکٹ لانچرز سے فائرنگ بھی کی، جہاں انہیں دہشت گردوں کے چھپے ہونے کا شبہ ہے۔ پولیس ترجمان نے عوام سے اپیل کی ہے کہ افواہوں سے گریز کریں اور کہا کہ علاقے میں صورت حال قابو میں ہے۔

103

ملازمین کے لئے بھی اسی طرح کی حلف برداری کی تقریبات کا اہتمام کیا جو عوامی خدمت کی تمام سطحوں پر دیانتداری کو برقرار رکھنے کے اپنے عزم کی عکاسی کرتے ہیں۔ وزیر اعلیٰ نے اپنے خطاب میں کہا کہ 28 اکتوبر سے 3 نومبر تک ویجی لنس بیداری ہفتہ منایا جا رہا ہے، مجھے کورپشن سے پاک جموں وکشمیر کے لئے اپنے عزم کا اعادہ کرتے ہوئے بہت فخر محسوس ہوتا ہے۔

کورپشن کا خاتمہ اولین ترجیح ہے۔ یہ ایک ایسا مشن ہے جو ہمیں جرأت مندانہ اصلاحات متعارف کرنے، نگرانی کو مضبوط بنانے اور شہریوں کو بااختیار بنانے کی ترغیب دیتا ہے۔ ہمارا مقصد ایک ایسا گورننس ماڈل بنانا ہے جہاں ہر وسائل کو عوامی بھلائی کے لئے استعمال کیا جائے۔ انہوں نے اس سال کے موضوع ''قوم کی خوشحالی کے لئے دیانتداری کا کلچر'' کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے کہا، ''دیانتداری کسی بھی کامیاب قوم کی بنیاد ہے اور ترقی، فلاح و بہبود اور ترقی پر اس کے اثرات سے انکار نہیں کیا جا سکتا۔'' انہوں نے کہا، ''عہدہ سنبھالنے کے بعد ہماری نئی منتخب حکومت نے ایک ایسا انتظامی نظام قائم کرنے کا پختہ عہد کیا ہے جس کی جڑیں دیانتداری، شفافیت اور دیانتداری پر مبنی ہوں گی۔ ہمارا مشن سادہ لیکن گہرا ہے: عزت کے ساتھ خدمت کرنا اور اس بات کو یقینی بنانا کہ ہر فیصلے سے ان لوگوں کو فائدہ پہنچے جن کی ہم نمائندگی کرتے ہیں۔''

وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے تمام شرکاء پر زور دیا کہ وہ اس ہفتے کے دوران منعقد کئے گئے اقدامات میں سرگرمی سے حصہ لیں۔ انہوں نے کہا کہ میں ہر ایک کی حوصلہ افزائی کرتا ہوں کہ وہ دیانتداری کو ذاتی اور عوامی زندگی دونوں کا رہنما اصول بنائیں۔ انہوں نے کہا ''ہم مل کر جموں وکشمیر کے لئے انصاف، مساوات اور مشترکہ خوشحالی کے مستقبل کے لئے کام کر سکتے ہیں۔'' وزیر اعلیٰ نے تمام وزراء، انتظامی سیکرٹریوں، محکموں کے سربراہان اور افسران کو مشورہ دیا کہ وہ شفافیت اور جوابدہی کے کلچر کو فروغ دینے کے لئے اپنے اثر و رسوخ کے دائرے میں ان اقدار کو فعال طور پر فروغ دیں۔

104

مسٹر اٹل ڈولو، ڈی جی پی مسٹر نلین پربھات، پرنسپل سیکرٹری ہوم مسٹر چندر کر بھارتی، اے ڈی جی پی (لا اینڈ آرڈر) مسٹر وجے کمار، اے ڈی جی پی سی آئی ڈی مسٹر نتیش کمار، لفٹیننٹ گورنر کے پرنسپل سیکرٹری مسٹر مندیپ بھنڈاری، ڈویژنل کمشنر کشمیر مسٹر وجے بدھوری، آئی جی کشمیر مسٹر وِدھی کمار بردی، کشمیر ڈویژن کے تمام اضلاع کے ڈی آئی جیز، ڈی سیز اور ایس ایس پیز نے شرکت کی۔

لفٹیننٹ گورنر نے سیکورٹی گرڈ کے کام کاج کا جائزہ لیا اور تمام متعلقہ حکام کو ہدایت دی کہ وہ دہشت گردی کے خطرات کے حوالے سے پیشگی کارروائی کریں۔ لفٹیننٹ گورنر نے کہا ہمیں امن اور ترقی کی رفتار کی حفاظت کرنی چاہیے اس کے ساتھ ساتھ دہشت گردوں اور دہشت گردوں کو مدد، محفوظ پناہ گاہیں یا کسی قسم کی مدد فراہم کرنے والوں کے خلاف سخت ترین ممکنہ کارروائیوں کی ضرورت ہے۔ ہمارا مقصد سماجی و اقتصادی ترقی کو یقینی بنانا اور لوگوں میں تحفظ کے احساس کو فروغ دینا ہے۔

انہوں نے اس بات پر بھی زور دیا کہ عوام کی حفاظت اور امن و امان کو خطرہ ہے اور ملک دشمن پروپیگنڈہ پھیلانے والوں کے خلاف سخت کارروائی کی جانی چاہیے۔ لفٹیننٹ گورنر نے دہشت گردی کے ایکو سسٹم کو کچلنے کیلئے صفر رواداری کے نقطہ نظر اور سیکورٹی ایجنسیوں کے درمیان زیادہ چوکسی اور ہم آہنگی پر زور دیا۔ لفٹیننٹ گورنر نے کہا کہ نارکو ٹیرر ازم کے مسئلے سے فوری طور پر نمٹا جانا چاہیے اور پورے نارکو ٹیرر نیٹ ورک کو ختم کرنا اولین ترجیح ہونی چاہیے۔ لفٹیننٹ گورنر نے تیز رفتار ترقی کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے ڈپٹی کمشنروں کو ہدایت دی کہ وہ کسانوں کی فلاح و بہبود، دیہی اور شہری ترقی، خود روزگار اور مرکزی سیکٹر کی اسکیموں کے تحت کلیدی اقدامات کے سیچوریشن کے کام کی نگرانی کریں۔ انہوں نے افسران کو دور دراز علاقوں میں سڑکوں اور ٹیلی کام کنیکٹیویٹی کو بہتر بنانے پر توجہ دینے کی بھی ہدایت دی۔ لفٹیننٹ گورنر نے انتخابات اور شری امرناتھ جی یاترا کے پرامن انعقاد کیلئے جموں و کشمیر پولیس اور انتظامی آلات کی ستائش کی۔

105

بہتری کی تعریف کی جبکہ اس بات کو نوٹ کیا کہ 2021-22 میں 5997 کروڑ روپے اور 2022-23 میں 6386 کروڑ روپے کے مقابلے میں رواں سال کے دوران مختلف سی ایس ایس کے تحت حکومت ہند سے سی ایس ایس فنڈز کی وصولی 10300 کروڑ روپے ہے۔ وزیر اعلیٰ نے اس بات پر زور دیا کہ اشتراک کے ساز گار پیٹرن کے پیش نظر سی ایس ایس کے استعمال میں اضافہ اولین ترجیح ہونی چاہیے۔

انہوں نے مزید کہا کہ اس کو انتظامی سیکرٹریز/ ایچ او ڈیز کی قریبی نگرانی، عملدرآمد کی رفتار میں اضافہ، مرکزی اور یوٹی کے حصص کی بروقت اجراء کے ذریعے یقینی بنایا جانا چاہیے۔ انہوں نے انتظامی محکموں کو متعلقہ مرکزی وزارتوں کے ساتھ سی ایس ایس سے متعلق مسائل کی پیروی کرنے کی ضرورت پر بھی زور دیا۔ وزیر اعلیٰ نے غیر ترجیحی اخراجات کو محدود کرنے، زیادہ سرمائے کے اخراجات کیلئے مواقع پیدا کرنے کیلئے ٹیکس ریونیو بڑھانے کے اقدامات کو نوٹ کیا۔

انہوں نے تمام محکموں کی طرف سے سرمایہ کاری کے اخراجات کو تیز کرنے کی ضرورت پر زور دیا۔ انہوں نے کہا کہ محکموں کو اہداف کے مقابلے میں ریونیو وصولی حاصل کرنے کی ضرورت ہے۔ انہوں نے محکمہ خزانہ کو ترجیحی بنیاد پر اپنا حصہ جاری کرنے کا مشورہ دیا۔ اگرچہ جی ایس ٹی کی وصولیوں میں بہتری آئی ہے انہوں نے مشاہدہ کیا کہ مقررہ اہداف کو حاصل کرنے کیلئے مزید بہتری کی گنجائش موجود ہے۔ وزیر اعلیٰ نے اس بات کی تعریف کی کہ حکومت ترقی کی صحیح راہ پر گامزن ہے اور مالیاتی انتظام میں احتیاط کو برقرار رکھنے پر توجہ دے رہی ہے۔ انہوں نے زور دیا کہ حکومت کو ایک مربوط نظام تیار کرنا چاہیے تاکہ اس بات کو یقینی بنایا جا سکے کہ جی ای ایم پورٹل پر مقامی ایس ایچ جیز/ ایم ایس ایم ایز سے کم از کم تجویز کردہ خریداری ہو۔

انہوں نے نوٹ کیا کہ تمام خود مختار اداروں اور یونیورسٹیوں کو امدادی گرانٹس کے منصفانہ استعمال کو یقینی بنانے، اندرونی وسائل کو بہتر بنانے اور مختلف مرکزی ایجنسیوں سے ایکسٹرنل گرانٹس حاصل کرنے کیلئے مضبوط نگرانی کا نظام تیار کرنا چاہیے۔ وزیر اعلیٰ نے اس بات پر زور دیا کہ تمام انتظامی سیکرٹریز اپنے محکموں کے کام کاج کا جائزہ لیں تاکہ لوگوں کو بہتر سہولیات فراہم کی جا سکیں۔ انہوں نے محکمہ خزانہ پر زور دیا کہ وہ مالیاتی اصلاحات پر ثابت قدمی سے پیش رفت کریں اور مرکزی حکومت کے ساتھ اضافی فنڈنگ کی پیروی کریں۔ انہوں نے محکمہ سے کہا کہ وہ محصولات کی پیداوار کو بہتر بنانے اور محصولات کے اخراجات کو روکنے پر توجہ مرکوز کرے۔

106

کرنے کا موقع ملے گا۔ آئی گوٹ کرم یوگی پورٹل پر 1400 سے زیادہ ای لرننگ کورسز دستیاب ہیں جو نئے بھرتی کرنے والوں کو اپنے کردار کو مؤثر طریقے سے انجام دینے اور ایک ترقی یافتہ ہندوستان کی تعمیر کے لیے کام کرنے کے لیے ضروری مہارتوں سے آراستہ کریں گے۔

دوسری جانب وزیر اعظم نریندر مودی دھنونتری جینتی اور نویں آیوروید ڈے کے موقع پر منگل کو آل انڈیا انسٹی ٹیوٹ آف میڈیکل سائنسز (ایمس) میں صحت کے شعبے سے متعلق 12 ہزار 850 کروڑ روپے سے زیادہ کے کئی پروجیکٹوں کا افتتاح اور سنگ بنیاد رکھیں گے۔ مزید برآں، وزیر اعظم آیوشمان بھارت (پی ایم۔ جے اے وائی) کے تحت 70 سال یا اس سے زیادہ عمر کے تمام بزرگ شہریوں کے لیے ہیلتھ کوریج کی توسیع کا آغاز کریں گے۔ مسٹر مودی ملک کے پہلے آل انڈیا انسٹی ٹیوٹ آف آیوروید کے فیز II کا افتتاح کریں گے۔ صحت کی دیکھ بھال کے شعبے میں ٹیکنالوجی کے استعمال میں اضافہ کرتے ہوئے وزیر اعظم صحت کے گیارہ اداروں میں ڈرون خدمات کا آغاز کریں گے۔ صحت کی دیکھ بھال کی سہولیات کو مزید بہتر بنانے کے لیے ڈیجیٹل اقدامات کو فروغ دینے کے لیے وزیر اعظم ڈبلیو آئی این۔ یو پورٹل کا آغاز کریں گے، جو حاملہ خواتین اور شیر خوار بچوں کو فائدہ پہنچانے والی ویکسینیشن کے عمل کو ڈیجیٹل کرتا ہے۔ میک ان انڈیا کے مطابق وزیر اعظم طبی آلات اور بلک ادویات کے لیے پی ایل آئی اسکیم کے تحت پانچ پروجیکٹوں کا افتتاح کریں گے۔ صحت کی دیکھ بھال کے شعبے میں آر اینڈ ڈی اور ٹیسٹنگ انفراسٹرکچر کو مضبوط بنانے کے لیے کئی اقدامات شروع کیے جائیں گے۔

وزیر اعظم ایک ملک گیر مہم بھی شروع کریں گے۔ ''دیش کا پرکرتی پریکشا ابھیان''۔ جس کا مقصد شہریوں میں صحت سے متعلق بیداری کو بڑھانا ہے۔ وہ ہر ریاست اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں کے لیے موسمیاتی تبدیلی اور انسانی صحت پر ریاستی مخصوص ایکشن پلان کا بھی آغاز کریں گے، جو ماحولیاتی تبدیلیوں کے لیے لچکدار صحت کی خدمات کو فروغ دینے کے لیے موافقت کی حکمت عملی تیار کریں گے۔

وزیر اعظم یو۔ ڈبلیو آئی این پورٹل کا آغاز کریں گے۔ یہ ویکسینیشن کے عمل کو مکمل طور پر ڈیجیٹل بنا کر حاملہ خواتین اور شیر خوار بچوں کو فائدہ پہنچائے گا۔ اس سے حاملہ خواتین اور بچوں (پیدائش سے لے کر 16 سال تک) کو بیماریوں کے خلاف زندگی بچانے والی ویکسین لگائی جا سکیں گی۔ اس کے علاوہ وزیر اعظم متعلقہ صحت کے پیشہ ور افراد اور اداروں کے لیے ایک پورٹل بھی جاری کریں گے۔ یہ موجودہ صحت کے پیشہ ور افراد اور اداروں کے مرکزی ڈیٹا بیس کے طور پر کام کرے گا۔

مسٹر مودی ملک کے پہلے آل انڈیا انسٹی ٹیوٹ آف آیوروید کے دوسرے مرحلے کا افتتاح کریں گے۔ اس میں ایک پنچکرما اسپتال، دواؤں کی تیاری کے لیے ایک آیورویدک فارمیسی، ایک اسپورٹس میڈیسن یونٹ، ایک سینٹرل لائبریری، ایک آئی ٹی اور اسٹارٹ اپ انکیوبیشن سینٹر اور 500 نشستوں والا آڈیٹوریم شامل ہے۔ وہ مدھیہ پردیش کے مندسور، نیمچ اور سیونی میں تین میڈیکل کالجوں کا بھی افتتاح کریں گے۔ مزید برآں، وہ ہماچل پردیش کے بلاس پور، مغربی بنگال میں کلیانی، بہار میں پٹنہ، اتر پردیش میں گورکھپور، مدھیہ پردیش میں بھوپال، آسام میں گوہاٹی اور نئی دہلی میں ایمس میں مختلف سہولت اور خدمات کی توسیع کا افتتاح کریں گے، جس میں جن اوشدھی شامل ہوگی۔

وزیر اعظم چھتیس گڑھ کے بلاس پور میں گورنمنٹ میڈیکل کالج میں ایک سپر اسپیشلٹی بلاک اور بارگڑھ، اڈیشہ میں ایک کریٹیکل کیئر بلاک کا بھی افتتاح کریں گے۔ وہ مدھیہ پردیش کے شیوپوری، رتلام، کھنڈوا، راج گڑھ اور مندسور کے پانچ نرسنگ کالجوں، آیوشمان بھارت ہیلتھ انفراسٹرکچر مشن (ایم۔ اے بی ایچ آئی ایم) کے تحت ہماچل پردیش، کرناٹک، منی پور، تمل ناڈو اور راجستھان میں 21 اہم نگہداشت کے بلاکس میں بھی شامل ہیں۔ ایمس، نئی دہلی اور بلاس پور، ہماچل پردیش میں کئی سہولیات اور خدمات کی توسیع کا سنگ بنیاد بھی رکھیں گے۔

مسٹر مودی اندور، مدھیہ پردیش میں ایک ای ایس آئی سی اسپتال کا افتتاح کریں گے اور ملازمین کی ریاستی بیمہ کارپوریشن کا سنگ بنیاد رکھیں گے۔ ہریانہ کے فرید آباد میں ای ایس آئی سی اسپتال، کرناٹک میں بوماسندرا اور نرساپور، مدھیہ پردیش میں اندور، اتر پردیش میں میرٹھ اور آندھرا میں اچوت پورم۔ پردیش تقریباً 55 لاکھ ای ایس آئی سی کے استفادہ کنندگان ان پروجیکٹوں سے صحت کی دیکھ بھال کے فوائد حاصل کریں گے۔

صحت کی دیکھ بھال کو مزید قابل رسائی بنانے کے لیے خدمات کی فراہمی کو بڑھانے کے لیے ڈرون ٹکنالوجی کے جدید استعمال میں وزیر اعظم صحت کی دیکھ بھال کے اداروں میں ڈرون خدمات کا آغاز کریں گے۔ یہ ادارے اتراکھنڈ میں ایمس رشی کیش، تلنگانہ میں ایمس بی بی نگر، آسام میں ایمس گوہاٹی، مدھیہ پردیش میں ایمس بھوپال، راجستھان میں ایمس جودھپور، بہار میں ایمس پٹنہ، ہماچل پردیش میں ایمس بلاسپور، ایمس راؤ پور میں ایمس بلاسپور، اتراکھنڈ میں ایمس بلاسپور ہیں۔ چھتیس گڑھ، آندھرا پردیش میں اے آئی آئی ایم ایس منگل گری اور منی پور میں آر آئی ایم ایس امپھال۔ اور ایمس رشی کیش سے ہیلی کاپٹر ایمرجنسی طبی خدمات بھی شروع کریں گے، جس سے تیز تر طبی دیکھ بھال فراہم کرنے میں مدد ملے گی۔

وزیر اعظم ملک میں صحت کی دیکھ بھال کے ماحولیاتی نظام کو بہتر بنانے کے لیے آر اینڈ ڈی اور ٹیسٹنگ انفراسٹرکچر کو مضبوط بنانے کے لیے کئی اقدامات بھی شروع کریں گے۔ وزیر اعظم بھونیشور، اڈیشہ میں گوٹھا پٹنہ میں ایک سینٹرل ڈرگ ٹیسٹنگ لیبارٹری کا افتتاح کریں گے۔ وہ اڈیشہ کے کھوردھا اور چھتیس گڑھ کے رائے پور میں یوگا اور نیچروپیتھی کے دو مرکزی تحقیقی اداروں کا سنگ بنیاد رکھیں گے۔ انہوں نے طبی آلات کے لیے گجرات کے این آئی پی ای آر احمد آباد، بلک ڈرگز کے لیے تلنگانہ کے این آئی پی ای آر حیدرآباد، فائٹو فارماسیوٹیکل کے لیے آسام کے این آئی پی ای آر گوہاٹی اور اینٹی بیکٹیریل اینٹی وائرل ادویات کی دریافت اور ترقی کے لیے پنجاب کے این آئی پی ای آر موہالی کے چار مراکز کا سنگ بنیاد بھی رکھیں گے۔

107

ٹیکنالوجی کا فائدہ اُٹھانا شفافیت کو بڑھانے اور بدعنوانی کو کم کرنے میں مددگار ہے۔ تمام شراکت داروں میں نگرانی کی آگاہی جوابدہی کے کلچر کو فروغ دیتی ہے، عوامی مفادات کا تحفظ کرتی ہے اور اس بات کو یقینی بناتی ہے کہ ادارے مؤثر اور دیانتداری کے ساتھ کام کریں۔ محتاط رہ کر ہم ایک ایسے نظام کی تشکیل میں رول ادا کرتے ہیں جو معاشرے میں انصاف اور ترقی کو فروغ دیتا ہے۔ تمام محکموں اور افراد کو بدعنوانی کی رپورٹنگ اور مناسب شفاف اور جوابدہ حکمرانی میں اہم کردار ادا کرنا چاہیئے۔''

108

وزیر موصوف نے جن علاقوں کا دورہ کیا ان میں اچھڈ کنیٹی، جگال، چترال اور کالا بن شامل ہیں۔ اس دوران وزیر ایک بڑے عوامی اجتماع سے خطاب کیا جس میں موجودہ نظام کے کام پر اعتماد کا اظہار کیا گیا اور تمام ترقیاتی کاموں میں اپنے مکمل تعاون کا یقین دلایا۔

انہوں نے عوام کی ان کی غیر متزلزل حمایت کو سراہتے ہوئے کہا کہ وہ خطے میں ترقی اور خوشحالی لانے کیلئے انتہائی جوش اور جذبے کے ساتھ کام کریں گے۔ مسٹر رانا نے اس بات پر زور دیا کہ عوام کی فلاح و بہبود حکومت کی اولین ترجیح ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ ان کی تمام شکایات اور خدشات کو فوری طور پر دور کیا جائے گا۔ وزیر موصوف نے کہا کہ مسٹر عمر عبداللہ کی قیادت میں حکومت آنے والے برسوں میں تبدیلی کی ترقی کی گواہی دے گی اور ہم عوام کی خدمت کیلئے اجتماعی طور پر محنت کریں گے۔

انہوں نے کہا کہ موجودہ حکومت عوام کی ترقی اور خوشحالی کیلئے کام کرنے میں کوئی کسر نہیں چھوڑے گی۔ مینڈھر کے مقامی لوگوں نے اس امید کا اظہار کیا کہ موجودہ نظام ان کی ترقیاتی ضروریات اور خواہشات پر پورا اترے گا۔ دریں اثناء وزیر نے اسکول کا دورہ بھی کیا اور طلباء، عملے کے اراکین سے بات چیت کی اور اسکول میں طلباء کو فراہم کی جانے والی سہولیات کے بارے میں دریافت کیا۔

109

گئے مختلف مسائل کو متعلقہ حکام کے ساتھ اُٹھایا جائے گا اور کم سے کم وقت میں ان کا ازالہ کیا جائے گا۔ انہوں نے لائن ڈیپارٹمنٹ کے سیکٹورل افسران کے ساتھ بھی ایک میٹنگ منعقد کی اور اُنہیں ہم آہنگی کے ساتھ کام کرنے کی ہدایت دی تاکہ لوگوں کو کسی بھی قسم کی پریشانی کا سامنا نہ کرنا پڑے۔

اُنہوں نے افسران سے کہا کہ وہ اپنے متعلقہ محکموں سے متعلق تمام ترقیاتی کاموں کی بروقت تکمیل کو یقینی بنائیں۔ انہوں نے اُنہیں ان اہم کاموں کی تکمیل میں کسی بھی غیر ضروری تاخیر کے خلاف بھی متنبہ کیا۔ وزیر ستیش شرما نے بدھوال سے گریال تک 750 میٹر لمبی سڑک کو بلیک ٹاپ کرنے سے متعلق کام کا بھی افتتاح کیا جو 10 لاکھ روپے کی تخمینہ لاگت سے مکمل کیا جائے گا۔ اُنہوں نے کہا کہ حال ہی میں بننے والی حکومت لوگوں کی ترقیاتی اُمنگوں کو پورا کرنے کے لئے پُرعزم ہے اور اس بات کا خیال رکھتی ہے کہ کوئی بھی اس کی بنیادی ضروریات سے محروم نہ رہے اور سب کی یکساں خدمت کی جائے۔ انہوں نے کہا کہ تعلیم یافتہ نوجوانوں کی فلاح و بہبود اور روزگار حکومت کی اولین ترجیح ہے۔

110

انہوں نے مزید بتایا کہ جہاں حکومت اور سیکورٹی ایجنسیاں حالات سے نمٹنے میں اپنا کام کر رہی ہیں تو مقامی لوگوں کو بھی امن و امان کو برقرار رکھنے کی خاطر سیکورٹی ایجنسیوں کے ساتھ اپنا بھرپور تعاون فراہم کرنا چاہیئے۔

111

لیے ایک جامع منصوبہ تیار کیا ہے تاکہ وہ دہشت گردوں کے خلاف مؤثر انداز میں کارروائی کریں اور انہیں سبق سکھائیں۔ انہوں نے کہا کہ یہ سب جانتے ہیں کہ پاکستان خطے میں ایک بار پھر امن کو بگاڑنا چاہتا ہے، مگر بھارت کا یہ مغربی ہمسایہ کبھی اپنی اس خواہش کو پورا نہیں کر سکے گا، کیونکہ بھارت کے پاس ایک مضبوط اور عزم رکھنے والی فورسز موجود ہیں، جن میں فوج، پولیس اور دیگر بیلٹ فورسز شامل ہیں، جو پاکستان یا کسی بھی دوسرے ملک سے ابھرنے والے کسی بھی خطرے کے خلاف مضبوطی سے کھڑی ہیں۔

بی جے پی کے سینئر لیڈر نے سرحدی علاقوں اور اندرون علاقے میں بسنے والے لوگوں سے درخواست کی کہ وہ سیکیورٹی فورسز کی آنکھیں اور کان بنیں اور کسی بھی مشکوک سرگرمی یا حرکت کے بارے میں فوراً اطلاع دیں تاکہ بروقت اقدام کیا جا سکے اور ملک دشمن عناصر کو ختم کیا جا سکے۔ انہوں نے کہا کہ دہشت گردی کے خلاف جنگ ایک مشترکہ کوشش ہے، اس لیے زندگی کے تمام شعبوں سے تعلق رکھنے والے لوگوں کو اپنا اہم کردار ادا کرنا چاہیے تاکہ اس برائی کا ہمیشہ کے لیے خاتمہ کیا جا سکے۔

112

تاکہ ہر بچہ ضروری علم اور ہنر سے آراستہ ہو اور کوئی بھی طالب علم کسی بھی وجہ سے تعلیم سے محروم نہ ہو۔ انہوں نے ڈائریکٹر ہائیر ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ پر زور دیا کہ وہ ان رُکاوٹوں کی نشاندہی کریں جن کی وجہ سے کالجوں میں اس طرح کی مؤثر اور باصلاحیت تدریسی فیکلٹی ہونے کے باوجود اندراج میں کمی کا باعث بن رہی ہیں جو کہ ہم سب کے لئے باعث تشویش ہے۔

اُنہوں نے سابق ایم ایل اے محمد اکبر لون کی کاوشوں اور لگن کو یاد کیا جن کی وابستگی اور تندہی کے نتیجے میں اتنے وسیع اور شاندار بنیادی ڈھانچے کے ساتھ اس کالج کی تعمیر ہوئی۔ وزیر موصوفہ نے موجودہ ایم ایل اے بلال اکبر لون سے عظیم تعلیمی مراکز کے قیام اور علاقے کے عوام کی فلاح و بہبود کے لئے کام کرنے میں مدد اور تعاون کی بھی درخواست کی اور انہوں نے ہر ممکن تعاون کا بھی وعدہ کیا۔ اُنہوں نے پرنسپل گورنمنٹ ڈگری کالج سنبل ڈاکٹر شبینہ اقبال شال کی بنیادی ڈھانچے کی ترقی اور طلباءٗ کو ایسا بہترین پلیٹ فارم فراہم کرنے پر ان کی کاوشوں اور لگن کو سراہا۔ رُکن قانون ساز اسمبلی بلال اکبر لون نے ان کی موجودگی اور حمایت کے لئے وزیر موصوفہ کا شکریہ ادا کیا۔ پروفیسر (ڈاکٹر) شیخ اعجاز بشیر اور پروفیسر (ڈاکٹر) شبینہ اقبال شال نے بھی کالج کمیونٹی کے لئے اس نئی سہولیت کی اہمیت پر روشنی ڈالتے ہوئے وزیر موصوفہ اور دیگر معززین کی تعریف کی۔ بعد میں وزیر موصوفہ نے کمیونٹی ہیلتھ سینٹر سنبل کا دورہ کیا اور سینٹر میں دستیاب سہولیات کا جائزہ لیا۔